Submission of E-contents

1. Name: DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,
2. Designation: Associate professor,
3. Department/College: Urdu/ S.Sinha college, Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : PG
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : M.A. II Sem, paper – 08
7. Title/Heading of e-content : GHALIB KI SAWANEH UMRIYAN AUR AZADI KEBAD SAWANEH NIGARI
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

25-9-2020

غالب کی سوانح عمریاں اور آزادی کے بعد سوانح نگاری

M.A. II Sem Paper - 08

حالی نے یادگار غالب لکھ کر غالب کو ہمیشہ کے لیے زندہ کر دیا۔ یہ ایک سوانحی کتاب ہے جس سے اردو ادب میں ایک نئے باب کا اضافہ ہوا۔ غالب کی شخصیت کے مختلف گوشوں اور ان کی شاعری کے حقائق کو ایک شاگرد اور ناقد کی حیثیت سے بیان کیا۔ اس سوانح عمری میں سادہ و سہل زبان استعمال کی گئی ہے۔ حالی کا کارنامہ یہ ہے کہ انہوں نے اردو میں سوانح نگاری کا شوق عام کیا اور اس صنف کی اہمیت و افادیت واضح کی۔ اسی طرح غلام رسول مہر کی "غالب" اردو سوانح نگاری کے ارتقاء میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ مہر نے سوانح نگاری میں ایک نئے طرز کی بنیاد ڈالی۔ انہوں نے صاحب سوانح کے حالات و واقعات کی تحقیق و تنقید کے ساتھ اس کی تخلیقات نظم و نثر سے بھی مواد اخذ کرنے کی کوشش کی ہے۔ بعض سوانحی خامیوں کے باوجود یہ غالب کے عہد کی مستند تاریخ بھی ہے۔ شیخ اکرام نے بھی اس سلسلہ کو آگے بڑھاتے ہوئے "غالب نامہ" لکھا۔ اس میں مرزا کے حالات بڑی تفصیل سے لکھے گئے ہیں۔ حالات کی کڑیوں اور وقت کے ستم نے ان کی شخصیت پر کیا اثر مرتب کیے اور عادات و اطوار میں جو تبدیلیاں آئیں ان کے نفسیاتی نقطۂ نگاہ سے تجزیہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ مالک رام نے بھی "ذکر غالب" میں ذاتی تحقیق و تفتیش سے کام لیا ہے اور غیر ضروری تفاصیل سے احتراز کیا ہے۔

اب موضوع کے دوسرے پہلو پر نظر ڈالتے ہیں۔ آزادی کے بعد سوانح نگاری میں سب سے اہم نام مولانا عبدالسلام ندوی کا ہے۔ "اقبال کامل" اور "امام رازی" میں انہوں نے شخصیت سے زیادہ ان کے علمی کارناموں کی تفصیل بیان کی ہے۔ "آثار ابوالکلام آزاد" اور "حیات اجمل" قاضی عبدالغفار کی نئے انداز کی سوانح عمریاں ہیں۔ قاضی صاحب نے آزاد کی تحریروں سے مواد اخذ کر کے شخصیت کا ایک بھرپور نفسیاتی

جائزہ لینے کی کوشش کی ہے۔ حیات اجمل میں ہیرو کی شخصیت کو صرف ان کے سیاسی اعمال کے دائرے میں دیکھنے کی کوشش کی ہے۔ صالحہ عابد حسین کی "یادگار حالی" حالی پر پہلی باضابطہ سوانح عمری ہے۔ اس میں حالی کی شخصیت و سیرت اور ان کے ادبی کارناموں پر بہت اچھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ عبدالمجید سالک کی "ذکر اقبال" کا بھی شمار اچھی سوانح عمریوں میں ہوتا ہے۔ اس میں سوانح نگار نے پوری ہمدردی، عقیدت اور تنقیدی بصیرت سے، ہیرو کی شخصیت کی عکاسی کرنے کی کوشش کی ہے۔ محمد علی خاں کی تذکرہ جگر، خلیق احمد نظامی کی حیات شیخ عبدالحق، ابوالحسن علی ندوی کی حضرت مولانا عبدالقادر رائے پوری اچھی سوانح عمریاں ہیں۔

مجموعی طور پر یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہمارے ادب میں ابتداءً جو سوانح عمریاں لکھی گئیں ان کا غالب رجحان مذہبی، اصلاحی اور قومی تھا لیکن آزادی کی تحریک، مغربی اثرات، بین الاقوامی تغیرات کے علاوہ نفسیات کی ترقی نے سوانح نگاری کو فنی جہتوں سے آشنا کیا۔ آگے چل کر آزادی اور تقسیم کی وجہ سے ملک پر پڑنے والے اثرات، مغربی علوم سے براہ راست واقفیت نے ذہنوں میں انقلاب برپا کیا جس کی وجہ سے مذہبی سوانح عمریوں کے دوش بدوش علمی، ادبی، سیاسی و سماجی موضوعات پر سوانح عمریاں لکھی گئیں۔

DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,
Associate professor,
Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad
Course: M.A. II sem, Paper-08
Title/Heading of E-content: GHALIB KI SAWANEH UMRI YAN AUR AZADI KE BAD SAWANEH NIGA
Whats app. No. 9431632576